سوال

(397) دوران خطبہ جھولی اٹھا کر چندہ جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کراچی سے رب نواز سوال کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن دوران خطبہ جھولی اٹھا کر مسجد کی ضروریات کے لیے چندہ جمع کرنا شرعاً کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ بھی نماز کی طرح ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دوران خطبہ اگر کسی نے شور کرنے والے کو خاموش رہنے کا کہا خاموشی کی تلقین کرنے والے نے خود ایک لغو اور بے ہودہ فعل کا ارتکاب کیا ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب خاموش کرانے والے کے متعلق اس قدر شدید وعید ہے تو مصروف گفتگو رہنے والا کس قدر سنگین جرم کا مرتکب ہو رہا ہے اس بنا پر دوران خطبہ سامعین اور حاضرین کو صرف خطبہ کی طرف توجہ رکھنا چاہیے چندہ وغیرہ اکٹھا کرنا سامعین کی توجہ کو منتشر کرنے کا ایک ذریعہ ہے اس لیے یہ حرکت بھی دوران خطبہ نہیں کرنا چاہیے البتہ اگر کوئی ہنگامی ضرورت آپڑی ہے تو امام کو چاہیے کہ وہ خود اس کا اعلان کرے اور حاضرین کو ترغیب دے لیکن اس کے لیے بھی حاضرین کو نام بنام آواز دینے پھر سامعین کی گردنیں پھلانگ کر فوراً چندہ دینے کی ضرورت نہیں بلکہ نماز سے فراغت کے بعد اطمینان اور سکون سے حسب استطاعت اس کار خیر میں حصہ ڈالا جا سکتا ہے صورت مسئولہ میں جس طرح سوال اٹھایا گیا ہے اگر واقعی چندہ جمع کرنے کی یہی صورت ہے تو ایسا کرنا مسجد کے تقدس اور احترام دوقار کے بہت منافی ہے کہ انسان جھولی پھیلا کر لوگوں کے سامنے آئے اور مسجد کے لیے چند جمع کرے اہل مسجد کو چاہیے کہ مسجد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوئی اور اور باعزت طریقہ اپنائیں یا د رہے کہ امام کے منبر پر کھڑا ہونے سے لے کر نماز کے لیے کھڑا ہونے تک سب خطبہ ہی شمار ہوتا ہے یہ وضاحت اس لیے ضروری ہے کہ بعض مقامات پر دونوں خطبوں کے درمیان وقفہ لمبا کر کے یہ فریضہ سر انجام دیا جاتا ہے لہذا اس سے بھی اجتناب کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:408